EXERCISE 28

پاکستان کی سب سے بڑی دولت اس کے وسیع و عریض (۱) زرخیز (۲) میدان ہیں دریائے سندھ کے بالائی اور زیریں میدانوں کا شمار دنیا کے زرخیز ترین میدانوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ علاقے اپنی زرخیزی کے طفیل قدیم زمانے سے انسانی تہذیب و تمدن (۳) کا مرکز رہے ہیں۔ اور ان میں ہر طرح کی فصلیں پھل اور سبزیاں بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔ زراعت پاکستان کا سب سے بڑا اور واحد

شعبہ (۴) ہے جس سے خام ملکی (۵) پیداوار کا (۶) فیصد حاصل ہوتا ہے۔ یہ شعبہ آبادی کے ۵۵ فیصد لوگوں کو روزگار (۷) مہیا کرتا ہے۔ نیز برآمدات (۸) سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اس کا حصہ ۷۰ فیصد ہے۔ جس سے تیار شدہ زرعی برآمدات (۹) بھی شامل ہیں۔ پاکستان زرعی شعبے میں ترقی کی جانب رواں دواں (۱۰) ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان ترقی پذیر ممالک (۱۱) کے اس خاص گروپ میں شامل ہو گیا ہے جو زرعی پیداوار کو بڑھانے اور اس کی بلند شرح قائم رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پاکستان نے گندم کپاس چاول اور گنے کی پیداوار میں خود کفالت (۱۲) کی منزل حاصل کر لی ہے۔ اس کو قائم رکھنے اور اسے برآمدات کی منزل کی طرف بڑھانے میں مسلسل کوششوں (۱۳) کی ضرورت ہے۔ ہمارے زرعی تحقیقاتی (۱۴) مرکز میں قابل قدر (۱۵) کام ہو رہا ہے اور فصلوں کی حالت بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ زر مبادلہ (۱۶) کمانے کی کوششوں میں نمایاں کامیابی (۱۷) ہوئی ہے۔

Translation

22 Nov, 23

The biggest wealth of Pakistan is its long and wide fertile land. Upper and lower plains of River Sindh are counted among the most fertile plains of the world. Due to the fertility of these plains, are have been the centre of human civilization. And variety of crops, fruits and vegetables abundantly produced in them. Agriculture is the only big occupation of ~~Pakistan~~ Pakistan which produces 25 percent of the raw material of country and provides job to fifty percent of its population. Its share is seventy percent in the exports of the country which also includes finished agricultural products. Pakistan is headed towards the progress in agricultural field. That's why Pakistan has been added in that special group of under-developed countries which have succeeded in increasing agricultural production and maintaining its high rate. Pakistan has got self-sufficiency in the production of crop, cotton, rice and sugar cane.

To maintain this level and boost the exports continuous efforts are needed in our agricultural research centres. Outstanding achievement has been made in improving crops and earning foreign exchange.